ریزرو بینک آف انڈیا
غیر ملکی زرمبادلہ شعبہ
سینٹرل دفتر ممبئی 001 400

آر بی آئی/10-474/2009
اے۔پی۔(ڈائریکٹر سیریز) سرکلر 54

مئی 26، 2010

سبھی مجاز ڈیلر زمرہ-I بینک

محترم/محترمہ،

سستے فنڈس وغیرہ کی جانب سے لاٹری، منی سرکولیشن اسکیم اور دیگر افسانوی پیشکش وغیرہ میں حصہ لینے والوں کے ریٹرنس سے متعلق

مجاز ڈیلر زمرہ-I (اے ڈی زمرہ-I) بینکوں کو ہوشیار کیا جاتا ہے کہ وہ اے پی ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 22 مورخہ دسمبر، 2000 اے پی (ڈائریکٹر سیریز) سرکلر نمبر 02 مورخہ 27 جولائی، 2001 اور اے پی (ڈائریکٹر سیریز) سرکلر نمبر 49 مورخہ جون 4، 2002 کی شرائط جن میں مشورہ دیا گیا تھا کہ ریٹرنس چاہے کسی بھی شکل میں ہو لاٹری اسکیم میں حصہ لینا غیر ملکی زرمبادلہ مینجمنٹ ایکٹ 1999 کے تحت ممنوع ہے۔ اسی طرح یہ پابندی ان ریٹرنس پر بھی قابل اطلاق ہیں جن میں حصہ لینے والے مختلف ناموں سے نئی سرکولیشن اسکیم یا انعام کی رقم ایوارڈ وغیرہ کے نام ریٹرنس کیا جاتا ہو۔

2 یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں جعلسازوں کے ذریعہ خطوط، ای-میل، موبائل فون، ایس ایم ایس وغیرہ کے ذریعہ سستے فنڈس کی بڑے پیمانے پر افسانوی پیشکش کی جارہی ہے۔ رابطہ ریزرو بینک کے جعلی لیٹر پیڈ کے ذریعہ اور اس کے ٹاپ ایگزیکیٹیو/سینئر افسران کے دستخط کے ذریعہ ارسال کر کے لوگوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ پہلے سے لوگ اس چھیڑ خانی والی پیشکش کا شکار ہو چکے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت زیادہ رقم کھو چکے ہیں۔
ریزرو بینک نے بہت سے مواقع پر لوگوں کو اس طرح کی افسانوی اسکیموں/ پیشکشوں سے اشتہار کے ذریعہ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ محتاط کیا ہے اور اس سلسلہ میں عوامی بیداری مہم وسیع پیمانے پر چلانے کا منصوبہ ہے۔

3 ریزرو بینک کے علم میں لایا گیا ہے کہ جعلسازوں کی چالاک اور غیر ایماندار افراد کے پیسوں پر ہوتی ہے۔ مختلف مدوں کے تحت مثلاً فیس کا مرحلہ/فیس کا کنورژن/سٹیکس کلیرنس چارج/تبدیلی چارج، کلیرنس فیس وغیرہ۔ جعلسازی کا نشانہ بننے والوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ ہندوستان کے بینکوں میں روپے جمع کریں اور اس طرح کی رقم فوراً ہی نکال لی جاتی ہے۔ اس کا بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ تنہا افراد کے نام دوکھاتے یا متعلقہ ایک مختلف بینک کی شاخوں میں کھولے جاتے ہیں جہاں کنورژن چارج وغیرہ اے ڈی زمرہ -I بینکوں میں اکٹھا کیا جا سکے۔ اس لئے صلاح دی جاتی ہے کہ اس طرح کی سرگرمیوں کے متعلق ہوشیار رہیں اور اس طرح اکاؤنٹ کو کھولنے یا کنورژن کی اجازت دینے کے بعد عقابی نگاہ رکھیں۔ اس کی وضاحت کی جاتی ہے کہ ہندوستان میں رہنے والا کوئی شخص اس طرح پیمنٹ کی۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ ہندوستان سے باہر سیل خود سے کرتا ہو تو اس کے خلاف غیر ملکی زرمبادلہ مینجمنٹ ایکٹ 1999 کی قانونی شکنی کی کارروائی ہوگی اگر یہ پایا گیا کہ اس نے جانئے اپنے صارف کو (کے وائی سی) ضوابط/اینٹی منی لانڈرنگ (اے ایم ایل) کے معیار کو توڑا ہے۔

4 اے ڈی کیٹیگری-I بینک اس سرکلر کے مضمرات کو اپنے متعلقہ صارفین کے علم میں بھی لاسکتے ہیں۔ مجاز ڈیلر اے پی (ڈائریکٹر سیریز) کے سرکلر میں شامل ہدایت کی وسیع پیمانے پر مشتہری بھی کر سکتے ہیں اس کے علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے پریس ریلیز سے متعلق جاری مورکہ (0 دسمبر اور جولائی 30، 2009 کو افسانوی پیشکش لاٹری

/ پیA فنڈ/کی پیش¾ (کاپی منسلک) کی بھی تشہیر کر h ہیں۔

5اس سلسلے میں ہدایت س متعلق سرکلر کا%اسیکشن (4)70 اور 11 غیر ملکی زر مبادلہ مینجمنٹ ا I 1999 (1999 کا 42) میں ہو چکا ہے۔

مخلص

(سلیم گنگا دھرن)

چیف جنرل منیجر انچیف